السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں سترہ سال کا نوجوان ہوں، میں اپنے گھر والوں کے ساتھ رہتا ہوں، میرے والد صاحب میرے سارے اخراجات برداشت کرتے ہیں۔ اسلامی بینک میں میں نے اپنا کچھ مال رکھا ہوا ہے، اس پر ایک سال بھی گزرچکا ہے۔ کیا مجھ پر اس مال کی زکوٰۃ واجب ہے؟ کیا منافع پر بھی زکوٰۃ ہے؟ کیا زکوٰۃ سن بلوغت سے شروع ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ چوپاؤں، سونے چاندی، زمین کی پیداوار اور سامان تجارت پر واجب ہے، خواہ مالک چھوٹی عمر ہی کا ہو۔ یتیم کے مال میں بھی زکوٰۃ اسی طرح واجب ہے جیسے بڑی عمر کے آدمی کے مال پر واجب ہے۔ یتیم کی طرف سے اس کا ولی زکوٰۃ ادا کرے گا۔ زکوٰۃ تجارت کے نفع پر بھی واجب ہے، خواہ نفع نصاب سے کم ہو بشرطیکہ اصل مال نصاب کے مطابق ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ110

محدث فتویٰ